از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 17 اپریل، 1995

سٹیٹ آف راجستھان ودیگراں

بنام

نوربانو وغیرہ وغیرہ۔

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

پنشن-ریاستی حکومت-حکم- 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان کو کم از کم اور خاندانی پنشن کی امداد-پنشن یافتگان کو اضافی راحت دینے کا اگلا حکم-بعد کے حکم کے تحت حق کی حد-قرار پایا کہ بعد کے حکم کا فائدہ ان پنشن یافتگان کو دستیاب نہیں تھا جن کی مجموعی پنشن 300 روپے سے کم تھی۔

ریاستی حکومت کے پنشن یافتگان کو کم از کم اور خاندانی پنشن دینے کے حوالے سے ریاست راجستھان کی طرف سے 20 اکتوبر 1987 کو جاری کردہ ایک حکم میں کہا گیا ہے کہ پنشن یافتگان کے لیے قابل قبول پنشن 300 روپے سے کم نہیں ہوگی جس میں اصل پنشن کے علاوہ 'پنشن میں عارضی اضافہ' اور 'پنشن میں اضافہ' شامل ہیں۔اس کے بعد 2 دسمبر 1989 کے ایک حکم نامے میں پنشن یافتگان کے مذکورہ طبقے کو 50 روپے سے لے کر 175 روپے تک کی اضافی راحت دی گئی جس میں کہا گیا کہ اضافی راحت 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان کو اس شرح پر قابل قبول ہونا چاہیے جو ان کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ پر منحصر ہو۔2 دسمبر 1989 کے حکم نامے کے تحت 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان کے حق کی حد پر راجستھان کی عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ تمام پنشن یافتگان اضافی راحت کے حقدار ہوں گے۔اس سوال پر اس عدالت میں ریاست کی اپیل میں کہ کیا ان پہلے کے 1.9.86 پنشن یافتگان کے معاملے میں، جنہیں 20 اکتوبر 1987 کے حکم کے مطابق کم از کم

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

300 روپے وصول کرنے تھے، دوسرے حکم کے ذریعے تصور کردہ 75 کی مزید رقم تمام معاملات میں ادا کرنی ہوگی:

ریاست کی اپیل کی اجازت دینا اور ہائی کورٹ کے حکم میں ترمیم کرنا، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: دسمبر 2,1989 کے سرکاری حکم نامے کے ذریعے تصور کی گئی اضافی راحت ان سابق 1.9.86 پنشن یافتگان کے لیے دستیاب نہیں ہوگی جن کی مجموعی پنشن 300 روپے سے کم ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5167، سال 1995 وغیرہ وغیرہ۔

راجستھان عدالت عالیہ کے ایس۔بی۔سی۔ڈبلیو۔پی نمبر 1330، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

ارونیشور گپتا اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے بی ڈی شرما۔

عدالت کا فیصلہ ہنسریا جسٹس نے سنایا۔

ہنسریا، جسٹس - اجازت دی گئی۔ دونوں طرف کے وکیلوں کو سنا گیا۔ ان اپیلوں میں جس مختصر لیکن اہم سوال کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے وہ راجستھان ریاست میں "1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان " کے حق کی حد کے بارے میں ہے جو کہ اسی نمبر کے حکومتی حکم مورخہ 02.12.1989 کے تحت۔

2. مذکورہ سوال کا فیصلہ کرنے کے لیے ہمیں پہلے ریاستی حکومت کے پنشن یافتگان کو کم از کم پنشن اور خاندانی پنشن دینے کے موضوع پر 20 اکتوبر 1987 کے سرکاری حکم نامے کو نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پنشن یافتگان کے صرف مذکور طبقے کے لیے قابل قبول پنشن 300 روپے ماہانہ سے کم نہیں ہوگی۔ یہ رقم اصل پنشن کے علاوہ 'پنشن میں عارضی اضافے' اور 'پنشن میں اضافے' کو شامل کرنے کے لیے کہی گئی ہے۔ اس کے بعد پنشن یافتگان کے مذکورہ طبقے کو اضافی راحت دینے کے موضوع پر 2 دسمبر 1989 کا حکم آیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اضافی راحت 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان کو اس شرح پر قابل قبول ہوگا جو ان کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

سبکدوشی کی تاریخ پر منحصر ہو۔اضافی راحت کی رقم 50 روپے سے لے کر 175 روپے تک ہوتی ہے۔ کیاہم یہ بیان کرسکتے ہیں کہ موجودہ اپیلوں میں ہم سبکدوشی کی تاریخوں کی بنیاد پر درجہ بندی کی معقولیت کے بارے میں فکر مند نہیں ہیں۔ ہمیں صرف یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ کیا 01-09-1986 سے پہلے کے پنشن یافتگان کے معاملے میں، جنہیں 20 اکتوبر، 1987 کے حکم کے مطابق کم از کم 300 روپے وصول کرنے تھے، دوسرے آرڈر کے ذریعہ تصور کردہ مزید 75 روپے کی رقم تمام معاملات میں ادا کی جائے گی یا نہیں۔

3. متنازعہ فیصلے میں راجستھان کی عدالت عالیہ کا نظریہ یہ ہے کہ مذکورہ بالا تمام پنشنر اضافی راحت کے حقدار ہوں گے۔ ریاست نے خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل کو ترجیح دی ہے۔

4. قابل سرکاری وکیل نے اپنے تحریری بیان کے ساتھ نہ صرف ریاستی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کیے جانے والے متعلقہ احکامات ریکارڈ پر رکھے ہیں، بلکہ ضمیمہ میں حساب کتاب کے جدول بھی رکھے ہیں۔ ضمیمہ 'A' ان 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان سے متعلق ہے جو 01.09.1976 سے پہلے سبکدوش ہوئے تھے۔ان سبکدوش افراد میں سے، پہلے چار زمروں کی مجموعی پنشن، 15 فیصد کی اضافی راحت کو شامل کرنے کے بعد بھی جو دسمبر 2,1989 کے حکم سے دی گئی تھی، 254 روپے سے لے کر 286.50 روپے تک مختلف ہوتی ہے۔ تاہم 20 اکتوبر 1987 کے سرکاری حکم نامے کی بنیاد پر ان کے لیے قابل قبول پنشن 300 روپے ہو گی۔ اگر ان سبکدوش افراد کو 75 روپے کی مزید رقم دینی ہے، جیسا کہ جواب دہندگان کی جانب سے دلیل ہے، تو انہیں ملنے والی مجموعی پنشن کی رقم اس سے زیادہ ہو گی جو ایسے سبکدوش افراد کے دیگر زمروں کو ملے گی، کیونکہ مؤخر الذکر زمرے کی مجموعی پنشن روپے 301.50 سے 1040 روپے تک ہوتی ہے۔ یہ واضح ہے کہ حکم کے ذریعے اس طرح کا نتیجہ مطلوب نہیں تھا۔ 2 دسمبر 1989 اور نہ ہی اس طرح کے نتائج کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

5. لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ 2 دسمبر 1989 کے سرکاری حکم نامے کے ذریعے تصور کی گئی اضافی راحت ان 1.9.1986 کے پہلے کے پنشن یافتگان کے لیے دستیاب نہیں ہو گی جن کی مجموعی پنشن 300 روپے سے کم ہے، اس سے آگے جو ضمیمہ 'A' کی عکاسی کرتا ہے، یا ضمیمہ 'B' میں ہے۔ اس معاملے کو شک سے بالاتر رکھنے کے لیے، ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ سرکاری ملازمین کے پہلے چار

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

زمرے، جن کا ذکر ضمیمہ 'A' میں کیا گیا ہے اور جن کا ذکر ضمیمہ 'B' میں کیا گیا ہے، انہیں 2 دسمبر 1989 کے سرکاری حکم نامے کی طاقت سے بھی 300 روپے سے زیادہ کچھ نہیں ملے گا۔

6. عدالت عالیہ کے نقطہ نظر میں ترمیم کی گئی ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ کیس کے حقائق اور حالات میں، ہم اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیتے ہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document